رجسٹرڈ ایل نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

چودھوین کا ہے چاند یہ البدر ۔ فیض ہے یہ غلام احمد کا

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا ۔ عکس ہے یہ رخ محمد صلعم کا

اِنَّ اللّٰہَ قَد صَنَعَ لَکُم وَقتَ مَسِیحِہٖ وَمَا تَرَاءَ مِرَاۃَ

Digitized by Khilafat Library

البدر

لَقَد نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدرٍ وَّاَنتُم اَذِلَّۃٌ

کلام امام ۔ وجہ امتیاز

دو ایسی شفا بخش و الامان ہی

چہ گویم با تو گر آئی بیا و قادیان بنگر

ضوابط

(۱) قیمت ہر حال مین پیشگی لیجاتی ہے +

(۲) جواب طلب امر کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہین دیا جائیگا +

(۳) خط و کتابت مین نمبر خریداری کا حوالہ ہو ورنہ جواب مین دیر ہوگی +

شرح قیمت

ہندوستان مین ۲ سالانہ
غیر ممالک ۳
خاص قادیان ۱ ۔
مقتدر نامہ نگارون کو مفت روانہ ہوتا ہے
نمونہ کا پرچہ بشرطیکہ مقام مطلوبہ پر کسی کے نام اخبار نہ جاتا ہو مفت روانہ ہوتا ہے +

نمبر ۴۷ ۔ ہر انگریزی ماہ کی ۱ - ۸ - ۱۶ - ۲۴ تاریخ کو قادیان دار الامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے ۔ جلد ۲

خریدارون کو اطلاع ۔ اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانے کی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجرا اور قیام کا مدار زیادہ تر تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کے لئے ضروری ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت اشاعت بہت قلیل اور سٹاف نامکمل ہے اور کارخانہ کے اخراجات کا بار ہے اگر کسی وقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوے تو خفا ہونے کی بجائے اس کی اشاعت مین سر توڑ کوشش کرین اور مطلوبہ تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ وار بنا دیوین ۔ ایڈیٹر ۔ لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک بری ہے + منیجر

حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن رسولے کش محمد ہست نام
جان فدا با جان بدر خواہد شدن
ما از دلو شیم ہر آبے کہ ہست
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ما ست
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
معجزات او ہمہ حق اند و راست
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
یک قدم دوری ازان روشن کتاب

مصطفےٰ مارا امام و مقتدا
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
ہست او خیر الرسل خیر الانام
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
ما از دیا ہیم ہر نور و کمال
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت ست
منکر آن مورد لعن خدا ست
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
نزد ما کفر است و خسران و تباب

اندرین دین آمدہ از مادریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
مہر او با شیر شد اندر بدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
وصل دلدار ازل بے او محال
از ملائک واز خبر ہائے معاد
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات انبیاء سابقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیا ست

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعودؑ بیعت کرتے ہین

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے +

اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ ۳ بار

آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین ۔ پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کیا کرتے ہین +

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا +

دوم ۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت ان کا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے +

سوم ۔ یہ کہ بلا ناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانون کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا +

چہارم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے +

پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے موہنہ نہین پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا +

ششم ۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللّٰہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا +

ہفتم ۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا +

ہشتم ۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا +

نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا +

دہم ۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو +

نوٹ ۔ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمانؑ نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا ۔ نومبر و دسمبر ۱۹۰۳ء تک اسے چودہ سال ہوئے ہیں ۔ جبکہ البدر نے پوری معنوں کیساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار ہے جو کہ آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے ۔ قادیان سے طلوع ہوا ۔

ملفوظات حضرۃ مسیح آخرالزمان

Digitized by Khilafat Library

ایمان کی تعریف اور آیات محکمات اور متشابہات کی لطیف اور برمحل تفسیر

ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہونچا اور شکوک اور شبہات سے ہنوز لڑائی ہے پس جو شخص ایمان لاتا ہے یعنی باوجود کمزوری اور عدم مہیا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کیوجہ سے قبول کر لیتا ہے وہ حضرۃ احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اُس کو پلایا جاتا ہے۔ اس لئے ایک مرد متقی رسولوں اور نبیوں اور مامورین من اللہ کی دعوۃ کو سنکر ہر ایک پہلو پر ابتداء امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ حصہ جو کسی مامور من اللہ کے ہونے پر بعض صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آجاتا ہے اسیکو اپنے اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھیرا لیتا ہے اور وہ حصہ جو سمجھ میں نہیں آتا اس میں سنت صالحین کے طور پر استعارات اور مجازات قرار دیتا ہے اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے۔ تب خداتعالیٰ اس کی حالت پر رحم کرکے اور اس کے ایمان پر راضی ہو کر اور اس کی دعاؤں کو سنکر معرفت تامہ کا دروازہ اس پر کھولتا ہے اور الہام اور کشوف کے ذریعے سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اس کو پہنچاتا ہے لیکن متعصب آدمی جو عناد سے پُر ہوتا ہے ایسا نہیں کرتا اور وہ ان امور کو جو حق کے پہچاننے کا ذریعہ ہو سکتے ہیں تحقیر اور توہین کی نظر سے دیکھتا ہے اور ٹھٹھے اور ہنسی میں ان کو اڑا دیتا ہے اور وہ امور جو ہنوز اس پر مشتبہ ہیں ان کو اعتراض کرنیکی دستاویز بناتا ہے اور ظالم طبع لوگ ہمیشہ ایسا ہی کرتے رہے ہیں چنانچہ ظاہر ہے کہ ہر ایک نبی کی نسبت جو پہلے نبیوں نے پیشگوئیاں کیں ان کے ہمیشہ دو حصے ہوتے رہے ہیں ایک بینات اور محکمات جن میں کوئی استعارہ نہ تھا اور کسی تاویل کی محتاج نہ تھیں اور ایک متشابہات جو محتاج تاویل تھیں اور بعض استعارات اور مجازات کے پردہ میں محجوب تھیں پھر ان نبیوں کے ظہور اور بعثت کے وقت جو ان پیشگوئیوں کے مصداق تھے دو فریق ہوتے رہے ہیں - ایک فریق سعیدوں کا جنہوں نے بینات کو دیکھکر ایمان لانے میں تاخیر نہ کی اور جو حصہ متشابہات کا تھا اُسکو استعارات اور مجازات کے رنگ میں سمجھ لیا یا آئندہ کے منتظر رہے اور اسطرح پر حق کو پالیا اور ٹھوکر نہ کھائی۔ حضرۃ عیسے علیہ السلام کے وقت میں بھی ایسا ہی ہوا پہلی کتابوں میں حضرۃ مسیح علیہ السلام کی نسبت دو طور کی پیشگوئیاں تھیں ایک یہ کہ وہ مسکینوں اور عاجزوں کے پیرایہ میں ظاہر ہوگا اور غیر سلطنت کے زمانہ میں آئیگا اور داؤد کی نسل سے ہوگا اور حلم اور نرمی سے کام لیگا اور نشان دکھلائیگا اور دوسری قسم کی یہ پیشگوئیاں تھیں کہ وہ بادشاہ ہوگا اور بادشاہوں کی طرح لڑیگا اور یہودیوں کو غیر سلطنت کی ماتحتی سے چھوڑا دیگا اور اس سے پہلے ایلیا نبی دوبارہ دنیا میں آئیگا اور جب تک ایلیا نبی دوبارہ دنیا میں نہ آوے وہ نہیں آئیگا۔ پھر جب حضرۃ عیسیٰ ؑ نے ظہور فرمایا تو یہود دو فریق ہو گئے۔ ایک فریق جو بہت ہی کم اور قلیل التعداد تھا اس نے حضرۃ مسیح کو داؤد کی نسل سے پاکر اور پھر ان کی مسکینی اور عاجزی اور راستبازی دیکھکر اور پھر آسمانی نشانوں کو ملاحظہ کرکے اور نیز زمانہ موجودہ کو دیکھکر کہ وہ ایک نبی مصلح کو چاہتی ہے اور پہلی پیشگوئیوں کے قرار داد وقتوں کا مقابلہ کرکے یقین کر لیا کہ یہ وہی نبی ہے جس کا اسرائیل کی قوم کو وعدہ دیا گیا تھا سو وہ حضرۃ مسیح پر ایمان لائے اور اُن کے ساتھ ہو کر طرح طرح کے دکھ اُٹھائے اور خداتعالیٰ کے نزدیک اپنا صدق ظاہر کیا لیکن جو بدبختوں کا گروہ تھا اُس نے کھلی کھلی علامتوں اور نشانوں کی طرف نظر التفات نہ کیا یہاں تک کہ زمانہ کی حالت پر بھی ایک نظر نہ ڈالی اور شریرانہ حجت بازی کے ارادے سے دوسرے حصے کو جو متشابہات کا حصہ تھا اپنے ہاتھ میں لے لیا اور نہایت گستاخی سے اُس مقدس کو گالیاں دینی شروع کیں اور اس کا نام ملحد اور بیدین اور کافر رکھا اور یہ کہا کہ یہ شخص پاک نوشتوں کے اُلٹے معنے کرتا ہے اور اس نے ناحق ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کی تاویل کی ہے اور نص صریح کو اس کے ظاہر سے پھیرا ہے اور ہمارے علماء کو مکار اور ریاکار کہتا ہے اور کتب مقدسہ کے اُلٹے معنے کرتا ہے اور نہایت شرارت سے اس بات پر زور دیا کہ نبیوں کی پیشگوئیوں کا ایک حرف بھی صادق نہیں آتا وہ نہ بادشاہ ہو کر آیا اور نہ غیر قوموں سے لڑا اور نہ ہم کو ان کے ہاتھ سے چھوڑایا اور نہ اس سے پہلے ایلیا نبی نازل ہوا پھر وہ مسیح موعود کیونکر ہو گیا۔ غرض ان بدقسمت شریروں نے سچائی کے انوار اور علامات پر نظر ڈالنا نہ چاہا اور جو حصہ متشابہات کا پیشگوئیوں میں تھا اس کو ظاہر پر حمل کرکے بار بار پیش کیا - یہی ابتلا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں اکثر یہودیوں کو پیش آیا۔ انہوں نے بھی اپنے اسلاف کی عادت کے موافق نبیوں کے پیشگوئیوں کے اُس حصہ سے فائدہ اٹھانا نہ چاہا جو بینات کا حصہ تھا اور متشابہات جو استعارات تھے اپنی آنکھ کے سامنے رکھ دیا تحریف شدہ پیشگوئیوں پر زور دیکر اس نبی کریم کی دولت اطاعت سے جو سید الکونین ہے محروم رہ گئے اور اکثر عیسائیوں نے بھی ایسا ہی کیا انجیل کی کھلی کھلی پیشگوئیاں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں تھیں ان کو تو ہاتھ تک نہ لگایا اور جو سنت اللہ کے موافق پیشگوئیوں کا دوسرا حصہ یعنی استعارات اور مجازات تھے اُن پر گر پڑے اس لئے حقیقت کی طرف راہ نہ پا سکے۔ لیکن ان میں سے وہ لوگ جو حق کے طالب تھے اور جو پیشگوئیوں کی تحریر میں طرز عادت الہی سے اُس سے واقف تھے انہوں نے انجیل کی اُن پیشگوئیوں سے جو آنے والے بزرگ نبی کے بارے میں تھیں فائدہ اُٹھایا اور مشرف با اسلام ہو گئے۔ اور جس طرح یہودیوں میں سے اُس گروہ نے جو حضرۃ عیسیٰ پر ایمان لائے تھے پیشگوئیوں کے بینات سے دلیل پکڑی تھی اور متشابہات کو چھوڑ دیا تھا ایسا ہی ان بزرگ عیسائیوں نے بھی کیا اور ہزارہا نیک بخت انسان اُن میں سے اسلام میں داخل ہو گئے۔ غرض ان دونوں قوموں یہود ونصاریٰ میں سے جس گروہ نے متشابہات پر جھگڑا کرکے زور دیا اور بینات پیشگوئیوں سے جو ظہور میں آئیں فائدہ نہ اُٹھایا ان دونوں گروہ کا قرآن شریف میں جا بجا ذکر ہے اور یہ ذکر اس لئے کیا گیا کہ تا ان کی بدبختی کے ملاحظہ سے مسلمانوں کو سبق حاصل ہو اور اس بات سے متنبہ رہیں کہ یہود ونصاریٰ کی مانند بینات کو چھوڑ کر اور متشابہات میں پڑ کر ہلاک نہ ہو جائیں اور ایسی پیشگوئیوں کے بارہ میں جو مامور من اللہ کے لئے پہلے سے بیان کی جاتی ہیں امید نہ رکھیں کہ وہ اپنے تمام پہلوؤں کے رو سے ظاہری طور پر ہی پوری ہوں گی بلکہ اس بات کے ماننے کے لئے طیار رہیں کہ قدیم سنت اللہ کے موافق بعض حصے ایسی پیشگوئیوں کے استعارات اور مجازات کے رنگ میں بھی ہوتے ہیں اور اسی رنگ میں وہ پوری بھی ہو جاتی ہیں مگر غافل اور سطحی خیال کے انسان ہنوز انتظار میں لگے رہتے ہیں کہ گویا ابھی وہ باتیں پوری نہیں ہوئیں بلکہ آئندہ ہوں گی جیسا کہ

پس پیشگوئیوں میں یہ ضروری نہیں ہوتا کہ تمام باتیں ایک ہی وقت میں پوری ہو جائیں بلکہ تدریجاً پوری ہوتی رہتی ہیں اور ممکن ہے کہ بعض باتیں ایسی بھی ہوں کہ اس مامور کی زندگی میں پوری نہ ہوں اور کسی دوسرے کے ہاتھ سے جو اس کے متبعین میں سے ہو پوری ہو جائیں

خدا پر ایمان ہو تو ایسا ہو

۹ر دسمبر کو اگرچہ مجھے بخار رہتا مگر تاہم افتان و خیزان مین عشاء کے وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے در دولت پر جا کر مسجد مین داخل ہو گیا احباب بچشم انتظار مسجد مین جمع تھے کہ اب خدا کا فرستادہ بیت الفکر سے آکر اپنے منور چہرہ سے ان منتظر آنکھون کو سیری بخشتا ہے کہ اتنے مین حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور بیت الذکر مین جہان پر مولانا نور الدین و عبدالکریم صاحب تشریف فرما تھے بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد احباب کو اس بات کا علم ہوا۔ اور آہستہ آہستہ فرداً فرداً انہون نے بھی داخل ہونا شروع کر دیا اور انہین مین مین بھی جا پہونچا۔ داخل ہوتے ہی کانون نے بتلایا کہ یہان تو عجیب سمان بندھا ہوا ہے اور ایک ایسی تقریر شروع ہے جو کہ ایمان کی روح رواں اور جان ہے مین نے اسے جس قدر ہو سکا ضبط کیا لیکن چونکہ ابتدا معلوم نہ تھا اس لئے حضرۃ مولانا عبدالکریم صاحب کی خدمت مین ارسال کر دی کہ ابتدائی تقریر کا خلاصہ اس مین ایزاد فرما دین اور مناسب اصلاح بھی کر دین۔ یہ وہ تقریر ہے جو کہ ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ اس کے مطالعہ سے احباب پر کھلے گا۔ اور راستی پسند طبائع جان لین گی کہ بجز ایسے کامل وجود کے جو کہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے اس زمانہ مین حقیقی ایمان کا حاصل ہونا کیسا محال بلکہ ناممکن تھا آپکے وجود مبارک کے سوا اور کون ہے جو خدا پر اسطرح کے ایمان کی زندہ نظیر پیش کر کے اس پاک ہستی پر یقین کروا سکے یہ خدا کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم گم گشتگان راہ کے لئے ایک ایسا ہادی بھیجکر ہماری رہبری کی

محمد افضل

۹ر دسمبر ۱۹۰۳ء

جماعت مین سے ایک ہمارے مکرم دوست نے حضرۃ ابراہیم علیہ السلام کے آگ مین ڈالے جانے کے متعلق دریافت کیا کہ آریہ اس پر اعتراض کرتے ہین۔ اس پر حضرۃ اقدس علیہ السلام نے فرمایا کہ ان لوگون کے اعتراض کی اصل جڑ معجزات اور خوارق پر نکتہ چینی کرنا ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے دعویٰ کرتے ہین اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے ہمین مبعوث کیا ہے کہ قرآن کریم مین جس قدر معجزات اور خوارق انبیاء کے مذکور ہوئے ہین ان کو خود دکھا کر قرآن کی حقانیت کا ثبوت دین ہم دعویٰ کرتے ہین کہ اگر دنیا کی کوئی قوم ہمین آگ مین ڈالے یا کسی اور خطرناک عذاب اور مصیبت مین مبتلا کرنا چاہے تو خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق ضرور ہمین محفوظ رکھے گا بعد اس کے خدا تعالیٰ کے تصرفات اور اپنے بندون کو عجیب طرح ہلاکت سے نجات دینے کی مثالین دیتے رہے اور اسی کے ضمن مین فرمایا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے جب مین سیالکوٹ مین تھا۔ ایک مکان مین مین اور چند آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔ بجلی پڑی اور ہمارا سارا مکان دھوئین سے بھر گیا اور اس دروازہ کی چوکھٹ جس کے متصل ایک شخص بیٹھا ہوا تھا ایسی چری گئی جیسے آرے سے چیری جاتی ہے مگر اس کی جان کو کچھ بھی صدمہ نہ پہونچا لیکن اسی دن بجلی تیجا سنگھ کے شوالہ پر بھی پڑی اور ایک لمبا راستہ اس کے اندر کو چکر کھا کر جاتا تھا جہان ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا وہ تمام چکر بجلی نے بھی کھائے اور جا کر اس پر پڑی اور ایسا جلایا کہ بالکل ایک کوئلے کی شکل اسے کر دیا پھر یہ خدا کا تصرف نہین تو کیا ہے کہ ایک شخص کو بچا لیا اور ایک کو مار دیا خدا نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور اس پر ہمارا ایمان ہے وہ وعدہ واللہ یعصمک من الناس کا ہے پس اگر کوئی مخالف آزمانا چاہے اور آگ جلا کر ہمین اس مین ڈالدے آگ ہرگز ہم پر کام نہ کریگی اور وہ ضرور ہمین اپنے وعدہ کے موافق بچا لیگا لیکن اس کے یہ معنے نہین ہین کہ ہم خود آگ مین کودتے پھرین یہ طریق انبیاء کا نہین خدا تعالیٰ فرماتا ہے ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ پس ہم خود آگ مین دیدہ دانستہ نہین پڑتے بلکہ یہ حفاظت کا وعدہ دشمنون کے مقابلہ پر ہے کہ اگر وہ آگ مین ہمین جلانا چاہین تو ہم ہرگز نہ جلین گے۔ اس لئے میرا ایمان تو یہ ہے کہ ہمین تکلف اور تاویل کرنیکی ضرورت نہین ہے جیسے خدا کے باطنی تصرفات ہین ویسے ہی ظاہری بھی ہم مانتے ہین بلکہ اسی لئے خدا نے اول ہی سے الہام کر دیا ہوا ہے کہ

آگ سے ہمین مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلامون کی غلام ہے

بجز اس طریق کے کہ خدا خود ہی تجلی کرے اور کوئی دوسرا طریق نہین ہے جس سے اس کی ذات پر یقین کامل حاصل ہو لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار سے بھی یہی سمجھ مین آتا ہے کہ ابصار پر وہ آپ ہی روشنی ڈالے تو ڈالے ابصار کی مجال نہین ہو کہ خود اپنی قوۃ سے اسے شناخت کر لین ان دنون مین گھر مین کس قدر تکلیف رہی گھر بھر بیماری مین مبتلا تھا لیکن اس نے اول ہی تسلی دیدی تھی +

خوش باش کہ عاقبت نکو خواہد بود

آریہ مذہب کا انجام آریون کی زبان درازیان ہمین کیا نقصان پہونچا سکتی ہین ان کے مذہب کی حالت تو افاقۃ الموت ہی معلوم ہوتی ہے۔ طبیبون نے مانا ہے کہ ایسا ہوا کرتا ہے جب ایک شخص مرنے کے قریب ہوتا ہے بعض اوقات اُٹھکر بیٹھ جایا کرتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ تندرست ہے مگر معاً موت آ دباتی ہے سو ان کا شور و شر بھی ایسا ہی ہے جس مذہب مین روحانیت اور خدا سے صافی تعلق نہین ہوتا وہ بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے۔ آریون کی شوخی اور اس جوش و خروش سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زبان درازیون اور شوخیون کا بہت جلد خاتمہ ہوگا جب موسم بہار ہوتا ہے تو بہت سے کیڑے پیدا ہوتے ہین اور پھر جب ان کو پر لگتے ہین تو وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتے ہین اسیطرح اب خدا کے فضل سے اسلام کے لئے موسم بہار ہے ضرور ہے کہ جب ایسے کیڑے پیدا ہون۔ اب ان کو پر لگ گئے ہین پس یہ بھی...... تھوڑی مدت کا مہمان ہے اور اگر ذرا اور غور سے دیکھا جاوے اور ان کی سب دشنام کو الگ کر دیا جاوے تو ایک طرح سے انہون نے خدمت اسلام کی ہے۔ کیونکہ زمانہ فیج اعوج تھا اور مولویون وغیرہ کے لئے کب یہ بات ہو سکتی تھی کہ اس قدر ہندوؤن سے بت پرستی وغیرہ ترک کرواتے ان لوگون نے جو ہزارہا دیویون اور بتون کو ترک کیا ہے یہ خدمت اسلام ہی ہے جب روحانیت ان مین آئی تو فوج در فوج اسلام مین داخل ہون گے۔ پہلے زمانون مین جب ہندو مسلمان ہوتے تھے وہ درحقیقت انتشار روحانیت کا زمانہ تھا اسلئے گمراہ ہوا اب جب روحانیت ان مین پیدا ہوئی اور حق کو انہون نے شناخت کر لیا تو بڑی شرح صدر اور زور سے اسلام مین داخل ہون گے یاد رکھو ایسے لوگون سے ہرگز نہ ڈرنا چاہئے۔ ڈرنا ایسے شخص سے چاہئے جس مین روحانیت ہو۔ اس لئے کہ اس کا حملہ خدا کا حملہ ہوتا ہے +

کسر الصلیب کے معنے کسر الصلیب کے یہ معنے نہین ہین کہ مسیح آکر اپنے ہاتھ سے صلیبون کو توڑتا پھریگا بلکہ کسر الصلیب مین یہ بات داخل ہے اور ہر ایک اسے بے تکلف سمجھ سکتا ہے کہ اس زمانہ مین کسر صلیب کے سامان خود مہیا ہو جاوین گے۔ اس کام کو ایک انسان (مسیح) کی

طرف منسوب کرنا میرے نزدیک شرک ہے مطلب یہ ہے کہ مسیح موعود ایسے زمانے کا آدمی ہوگا جس مین یہ سامان موجود ہون گے اور وہ اس وقت موجود ہین درحقیقت صلیب کا کاسر مسیح موعود نہ ہوگا بلکہ خود خدا ہوگا اور یہ خیال بھی غلط ہے کہ کوئی عیسائی دنیا مین نہ رہیگا اسلام ہی اسلام ہوگا۔ جب کہ خداتعالیٰ خود قرآن شریف مین فرماتا ہے کہ ان کا وجود قیامت تک رہیگا مطلب یہ ہے کہ نصاریٰ کا مذہب ہلاک ہوگا اور عیسائیت نے جو عظمت دلون پر حاصل کی ہے وہ نہ رہے گی ✢

۱۱ دسمبر ۱۹۰۳ء بروز جمعہ

ذیل کی تقریر ماسٹر شیخ عبدالرحمن صاحب قادیانی نے ضبط کرکے اندراج اخبار کے واسطے ارسال کی ہے چونکہ مین ان دنون مین بیماری کی وجہ سے بہت کم حاضر مجلس ہوتا ہون اس لئے ان کی اس عنایت کا کمال مشکور ہون

(محمد افضل)

شام کے بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب نے عرض کیا کہ معترض پال (ڈی آریہ) نے خلق طیور پر اور احیاء موتیٰ پر بھی اعتراض کیا ہے اسپر حضرۃ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

کہ اصل مین خلق طیور اور احیاء موتیٰ پر ہمارا یہ ایمان نہین ہے کہ اس سے ایسے پرندے مراد ہین جن کا ذبح کرکے گوشت بھی کھایا جا سکے اور نہ احیاء موتےٰ سے یہ مطلب ہے کہ حقیقی مردہ کا احیا کیا گیا بلکہ مراد یہ ہے کہ خلق طیور اس قسم کا تھا کہ حد اعجاز تک پہونچا ہوا تھا اور احیاء موتےٰ کے یہ معنے ہین کہ (۱) روحانی زندگی عطا کیجاوے (۲) یہ کہ بذریعہ دعا ایسے انسان کو شفا دیجاوے کہ وہ گویا مردون مین شمار ہو چکا ہو جیسا کہ عام بول چال مین کہا جاتا ہے کہ فلان تو مر گیا ہے۔ لیکن ان باتون کو لکھنے کی کیا ضرورۃ ہے بلکہ ان سے صاف طور سے پوچھا جاوے کہ آیا تم لوگ صورت اعجاز کے قائل ہو یا نہین۔ پس اگر وہ منکر ہین تو ان کو چاہیئے کہ اشتہار دیدین اور بہت صاف لفظون مین دین۔ پھر شاید اللہ تعالیٰ کوئی اور کرشمہ قدرۃ دکھلاوے اگرچہ ایک دفعہ وہ ان کو قائل بھی کر چکا ہے ہم ان کی یہ باتین فرداً فرداً نہین سنتے کہ عصائے موسیٰ کیا تھا اور خلق طیور کیا تھا وغیرہ وغیرہ۔ خدا کا فضل ہمارے شامل حال ہے اور وہ ہر وقت ہماری تائید کے لئے طیار ہے وہ صورت اعجاز کا انکار شائع کردین پھر خدا کی تائید دیکھ لیوین قرآن کریم مین جس قدر معجزات آ گئے ہین ہم ان کے دکھانے کو زندہ موجود ہین خواہ قبولیت دعا کے متعلق ہون خواہ اور رنگ کے معجزہ کے منکر کا یہی جواب ہے کہ اس کو معجزہ دکھایا جاوے اس کے بغیر اور کوئی جواب نہین ہو سکتا ✢

رؤیاء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مین ایک قبر پر بیٹھا ہوا ہون۔ صاحب قبر میرے سامنے بیٹھا ہے۔ میرے دل مین خیال آیا کہ آج بہت سی دعائین امور ضروری کے متعلق مانگ لون اور یہ شخص آمین کہتا جاوے۔ آخر مین نے دعائین مانگنی شروع کین جن مین سے بعض دعائین یاد ہین اور بعض بھول گئیں۔ ہر ایک دعا پر وہ شخص بڑی شرح صدر سے آمین کہتا تھا۔ ایک دعا یہ ہے کہ الٰہی میرے سلسلے کو ترقی ہو۔ اور تیری نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہو اور بعض دعائین اپنے دوستون کے حق مین تھین۔ اتنے مین خیال آیا یہ دعا بھی مانگ لون کہ میری عمر ۹۵ سال ہو جاوے مین نے دعا کی اس نے آمین نہ کہی۔ مین نے وجہ پوچھی وہ خاموش ہو رہا پھر مین نے اس سے سخت تکرار اور اصرار شروع کیا۔ یہانتک کہ اس سے ہاتھا پائی کرتا تھا بہت عرصہ کے بعد اس نے کہا اچھا دعا کرو مین آمین کہون گا چنانچہ مین نے دعا کی کہ الٰہی میری عمر ۹۵ برس کی ہو جاوے اس نے آمین کہی۔ مین نے اس سے کہا کہ ہر ایک دعا پر تو شرح صدر سے آمین کہتا تھا اس دعا پر کیا ہو گیا اس نے ایک دفتر عذرون کا بیان کیا کہ یہ وجہ تھی۔ فلان وجہ تھی جو میرے ذہن سے جاتا رہا۔ مگر مفہوم بعض عذرون کا یہ تھا کہ گویا وہ کہتا ہے کہ جب ہم کسی امر کی نسبت آمین کہتے ہین تو ہماری ذمہ داری بہت بڑھجاتی ہے ✢

فیضانِ احمدیہ

نقل خط بنام حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بندہ محمد دین ایک سیدھا سادھا زمیندار ہے کوئی انتہائی تعلیم یافتہ بھی نہین جب حضور سے بیعت کا شرف حاصل کیا ہے عجیب عجیب واقعات ظاہر ہوئے ہین جنکو کچھ آج بطور تحدیث بالنعمت اور کشف حالات عرض کرنا چاہتا ہون۔ نماز مین ایک خاص لذت حاصل ہوتی ہے جس کو مین لفظون مین ظاہر نہین کر سکتا جب مین بعض نماز کے خاص خیال مین بیٹھتا ہون تو اس وقت بعض اوقات کئی آیات میری زبان پر جاری ہو جاتی ہین چنانچہ ایک رات کا ذکر ہے کہ مین درود شریف پڑھ رہا تھا اور پاس کچھ آدمی واہیات کلام کر رہے تھے میرا خیال بھی ان باتون پر چلا گیا اس وقت میری زبان پر یہ الفاظ آئے۔ نحن قوم مکلمین۔ مین عربی سے محض ناواقف ہون جب صبح ہوئی تو مولوی صاحب سے اس کے معنے معلوم ہوئے ہان اس وقت اتنا فائدہ ہوا کہ ان الفاظ کے آتے ہی میرا خیال اس واہیات کلام سے اپنی جگہ پر آ گیا یہان تک کہ پھر ان کی آواز سنائی ہی نہ دیتی تھی حالانکہ وہ باتین کر رہے تھے (۲) جب یہ عاجز ابھی حضور کی نسبت تذبذب مین تھا اور روز دعائین کیا کرتا تھا کہ الٰہی حق ظاہر کر دے تو مین نے دیکھا کہ خواب مین عاجز نماز پڑھ رہا ہون وہ شخص حضرت کے مرید ہین ان کے ساتھ اس حالت مین بار بار یہی آیت پڑھ رہا ہون (ویل یومئذ للمکذبین) اور یہی آیت پڑھتے ہی بیدار ہوا اور سر کو دلمین اطمینان کا ایک خاص نور نازل ہوا اور قلب جاری رہی اس کے بعد پھر متواتر کئی مصنف حقائق کھلے لیکن اللہ تعالیٰ کی خاص ذات مین غور کر رہا تھا اور دل مین یہ خیال تھا کہ اس کا نور کس طرح نازل ہوتا ہے اور اس کی مثال اپنے دل سے بنا رہا تھا کہ اس طرح ہوگا یا اس طرح ہوگا کہ یکایک یہ الفاظ بحالت بیداری جاری ہوئے لا تجعلوا مع اللّٰہ بندہ تو اس بات سے واقف بھی نہین تھا کہ الہام کسکو کہتے ہین یہ سب حضور کا فیضان ہے جو محض بہ برکت حضرۃ مسیح موعود حاصل ہوئین ورنہ مجھ کو یہ بندہ ان کو یہ نعمت کہان (۳) ایک روز مین یا اللہ کا وظیفہ پڑھ رہا تھا کہ یکایک میرے دل مین حضرۃ مسیح موعود کا خیال آیا تو ساتھ ہی بحالت بیداری یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربھم۔ (۴) نہایت سخت اندھیری ہو اور اللہ مین کسی خاص خیال مین ہون۔ تو مجھے اس اندھیری کے بیچ مین بار بار دکھائی دیتی ہین ایک دن کا ذکر ہے کہ مسجد مین بعد نماز تہجد بیٹھا ہوا تھا اسی اثنا مین کیا دیکھتا ہون دوپہر ہو رہی ہے۔ ایک وقت مین جاگتا ہوا تھا کہ عین حالت بیداری مین اندھیری مین دیکھا کہ میرے سامنے روٹی رکھا ہوا ہے اور پھر اس نے قے کر دی۔ چنانچہ تیسرے دن دوپہر کے وقت اس میرے ساتھ روٹی کھائی اور قے کر دی پھر مین نے دیکھا کہ ہماری دیوار نصف گر گئی یہ عین حالت بیداری کا ذکر ہے اس خاص خیال مین جبکہ مین اپنے وجود سے بےخبر تھا چنانچہ اس کے کچھ عرصہ بعد وہ گر پڑی (۵) ایک رات درود شریف پڑھ رہا تھا کہ یکایک میرے سامنے کسی نے ایک پیالہ چاولون کا رکھا جنمین سے نہایت خوشبو آ رہی تھی مین چاہتا تھا کہ کچھ کھاؤن جب ہاتھ بڑھایا تو وہ ہٹا لے گئے۔ (۶) کل رات کا ذکر ہے کہ مین بعد نماز تہجد قرآن شریف پڑھ رہا تھا اس کے بعد درود شریف پڑھنے لگا تو اس خاص خیال مین کیا دیکھتا ہون (بحالت بیداری) کہ ایک شخص ہے میرے پاس نماز شروع کی ہے ... چہرہ اور بیری لباس سر پر ٹوپی۔ داڑھی گھنی پھر اسی خیال مین ایک آدمی کو ... صورت مین دیکھا ہے (جسے مین جانتا ہون) کہ وہ دودھ کا ... پیالہ بھر کر ... اس نے کہا کہ لے محمد دین دیکھتا ہے یہ کیا ہے مین نے کہا دودھ ہے کہ مجھ کو ... ہو فرمایا کہ اس دودھ سے مجھے خدا نے بڑا علم دیا ہے پھر ایک دیکھتا ہون کہ ایک سبز جبہ خانہ کعبہ کہتے ہین اس کے بعد ایک جنگل نظر آیا کہ صاف ہموار میدان اس مین ایک سوراخ

اپنی جماعت اور مذاہب نصاریٰ و آریہ کی نسبت پیشگوئی

اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دیگا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالیگا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنیکا فکر رکھتا ہے نامراد رکھیگا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہیگا یہانتک کہ قیامت آجائے گی۔ اگر مجھ سے ٹھٹھا کرتے ہیں تو اس ٹھٹھے سے کیا نقصان۔ کوئی نبی نہیں جس سے ٹھٹھا نہیں کیا گیا پس ضرور تھا کہ مسیح موعود سے بھی ٹھٹھا کیا جاتا جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ✤

یا حسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون

پس خدا کی طرف سے یہ نشانی ہے کہ ہر ایک نبی سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے مگر ایسا آدمی جو تمام لوگوں کے روبرو آسمان سے اترے اور فرشتے بھی اس کے ساتھ ہوں اس سے کون ٹھٹھا کرے گا پس اس دلیل سے بھی عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ مسیح موعود کا آسمان سے اترنا محض جھوٹا خیال ہے یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا ہمارے سب مخالف جو اب زندہ ہیں وہ تمام مرینگے اور کوئی ان میں سے عیسےٰ ابن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ ابن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھیگا اور پھر ان کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدے سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنیوالے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دینگے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھیگا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے ✤ تذکرہ

مذہب آریہ کی نسبت پیشگوئی

اور یہ خیال مت کرو کہ آریہ یعنے دیانندی مذہب والے کچھ چیز ہیں وہ صرف اس زنبور کیطرح ہیں جس میں بجز نیش زنی کے اور کچھ نہیں وہ نہیں جانتے کہ توحید کیا چیز ہے اور روحانیت سے سراسر بے نصیب ہیں۔ عیب چینی کرنا۔ اور خدا کے پاک رسولوں کو گالیاں دینا ان کا کام ہے اور بڑا کمال ان کا یہی ہے کہ شیطانی وساوس سے اعتراضات کے ذخیرے جمع کر رہے ہیں۔ اور تقویٰ اور طہارت کی روح ان میں نہیں۔ یاد رکھو کہ بغیر روحانیت کے کوئی مذہب نہیں چل سکتا۔ اور مذہب بغیر روحانیت کے کچھ بھی چیز نہیں۔ جس مذہب میں روحانیت نہیں اور جس مذہب میں خدا کے ساتھ مکالمہ کا تعلق نہیں اور صدق و صفا کی روح نہیں۔ اور آسمانی کشش اس کے ساتھ نہیں اور فوق العادۃ تبدیلی کا نمونہ اس کے پاس نہیں وہ مذہب مردہ ہے اس سے مت ڈرو۔ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہوں گے کہ اس مذہب کو نابود ہوتے دیکھ لوگے کیونکہ یہ مذہب آریہ کا زمین سے ہے نہ آسمان سے اور زمین کی باتیں پیش کرتا ہے نہ آسمان کی۔ پس اے میری جماعت کے لوگو تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہوگے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے۔ اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دئے جاؤگے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو۔ اور حتی المقدور بدی کے مقابلے سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری قبولیت لکھی جاوے یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے اور وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے۔ پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو طیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لئے سب کچھ چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے" اور کیا تم اس کو سب سے زیادہ عزیز نہیں سمجھتے پس جبکہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلے میں پیار کرتے ہو۔ پھر کیونکر خدا نہیں کریگا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤگے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائیگا ✤ تذکرہ

کسر صلیب

نور افشان اور البدر

ہم نے ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۳ء کے اخبار میں کسر صلیب کے عنوان سے ایک مضمون دیا تھا جس میں دکھایا تھا کہ عیسائیوں کو چاہئے کہ بجائے یسوع کے مسٹر پگٹ کو خدا مان لیں اس میں ان کو بہت سے فائدے ہیں ✤

(اول) یہ کہ یسوع تو باسی خدا ہو گیا ہے اور یہ تازہ ہے

(دوم) اس یسوع کا کفارہ عیسائی قوم کے لئے ناقابل ثابت ہوا ہے اس لئے اب دو خداؤں کا کفارہ شاید اس قوم کے دن پھر جائیں اور روحانیت کا کچھ حصہ اسمیں آجائے ✤

سب سے بڑا فائدہ یہ دکھلایا تھا کہ یہودی قوم یسوع کی پیدائش پر حرف دھرتی ہے اور خود عیسائی بھی ان کے اعتراضوں کے جواب دینے میں واقعی عاجز ہیں اور وہ ثابت نہیں کر سکتے کہ جس حالت میں حضرت داؤد کی بہت ساری بیویاں تھیں تو یسوع کی بڑی دادی حضرۃ داؤد کی پہلی ہی بیوی تھی تو اس طرح پر نسبی طور پر جو بہ عیسائیوں کے مسلمہ اصول سے یسوع کو خدا ماننے میں لگتا ہے وہ پگٹ کو خدا ماننے سے نہیں لگے گا۔ کیونکہ پگٹ کے آبا و اجداد ایک عرصے سے عیسائی چلے آتے ہیں اور انہوں نے عیسائی اصول کے موافق ایک ایک ہی شادی کی ہوگی ✤

اس مضمون نے جو عیسائی مذہب کی سراسر بیہودگی سے بھرا ہوا تھا اور ایک دانا دوست کا مشورہ تھا۔ نور افشان کے ایڈیٹر کے لئے وہ کام کیا ہے کہ جو کسی شہسوار کا جگر دوز نیزہ ایک قابو میں آئے ہوئے شکار کے لئے کام کرتا ہے ہمیں تعجب ہے کہ اس نے ایسا اثر کیوں کیا کہ جس سے ایڈیٹر صاحب مخبوط الحواس ہو گئے اور عیسائی مذہب کی وہ تمام تعلیم جو دوسری گال پیش کر دینے کی وہ لوگوں کو

حضرۃ اقدس ۱۹ دسمبر ۱۹۰۳ء کی شام کو بخیریت تمام واپس تشریف لے آئے ہیں ۰ جن اصحاب کا سال دسمبر میں ختم ہوتا ہے انکا نام شروع جنوری میں وی پی ہوگا یا وہ خود قیمت ارسال فرماویں اور جلد اطلاع دیویں

سنایا کرتے ہین بھول گئی اس مین شک نہین کہ انسان کو خدا ماننے والون کے دماغون کو ایسا ہی گندہ ہونا چاہئے اور اسی لئے ایسی حالت مین جب کہ ان کا مذہب دم واپسین لے رہا ہے جو کچھ ابہلا وہ ہمین کہین ہم لاتان کا حق سمجھتے ہین۔

ہر کہ دست از جان بشوید
ہر چہ در دل دارد بگوید

کمزور دشمن اگر گالیان دیکر اپنا دل خوش نکرے تو اور کیا کرے۔ پس انہون نے جو کچھ ہماری نسبت بے حیا۔ استہزائی پنلا۔ احمق۔ بد باطن۔ وغیرہ الفاظ استعمال فرمائے ہین ہم ان کو بڑے صبر سے برداشت کرتے ہین اور اگرچہ انہون نے اپنے یسوع کی تعلیم پر عمل نہ کیا لیکن ہم اپنے مسیح موعود ع کی تعلیم پر عمل کر کے دکھلاتے ہین کہ گالی کا بدلہ گالی نہین دیتے۔ ایڈیٹر نورافشان کی مخبوط الحواسی کا ثبوت یہ ہے کہ وہ ابتدا مین لکھتا ہے کہ اکثر ناظرین جانتے ہین کہ کچھ عرصہ سے اردو پرچہ الحکم موضع قادیان سے شائع ہوتا تھا آج کل اس کا نام البدر ہو گیا ہے حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے خود لودیانہ مین الحکم جاتا ہے اور البدر احمدی جماعت کا دوسرا اخبار ہے جو بعض قومی مصالح کو مد نظر رکھکر ایکسال سے جاری ہے۔ نورافشان کا دماغ کیون ایسے پھر گیا اور کیون وہ نورافشان کے بجائے ظلمت افشان بنگیا اس کا باعث وہ آگے چلکر لکھتا ہے کہ خداوند مسیح کو مشتبہ النسب لکھا ہے جو کہ ایک مسلمان کی شان سے بعید ہے اور اسی لئے وہ ہمین کافر بھی قرار دیتا ہے مشتبہ النسب کی نسبت جو اعتراض یہودی کرتے ہین یا خود انجیلون سے ثابت ہے اگر وہ سب کچھ غلط تھا تو اس کا تو سہل جواب یہ تھا کہ نورافشان ایک صحیح نسب نامہ یسوع کا درج اخبار کر دیتا جس سے ۴ لیکن جیسا کہ آج دو ہزار سال گذرنے پر آئے اور عیسائی لوگ یہودیون کے ان اعتراضات کو رفع نکر سکے تو پھر بیچارا نورافشان کیا کرے۔ متی مین یسوع کے نسب نامہ مین تین عورتون کا ذکر ہے جن کے نام تمر۔ راحب۔ اور بت ہین کیا نورافشان تبلا سکتا ہے کہ وہ کون تہین؟ اور پھر کیا وہ رشتہ مین یسوع کی دادیان بھی تہین؟

باقی رہا کہ ایک مسلمان کی شان سے بعید ہے کہ حضرۃ مریم اور مسیح کی نسبت ایسے الفاظ لکھے۔ یہ بالکل سچ ہے مسلمان جن حضرۃ مریم اور حضرۃ مسیح کو مانتے ہین وہ بیشک تمام الزامون سے بری ہین اور ان کی شان مین کوئی کلمہ گستاخی کا استعمال کرنا ہمارے نزدیک معصیت ہے یہ جو کچھ لکھا جاتا ہے ایک یسوع نامی کی نسبت ہے جس نے خدائی کا دعوی کیا۔ ورنہ اگلے پچھلے راستبازون کو گالیان دین کنجریون سے بغل ملوا تا رہا۔ کبھی نظر اور کفارہ بازی کی تعلیم دیگیا جس کا نتیجہ آج یہ بدکاری ہے جو عیسائی ممالک مین ہو رہی ہے کنجریون کی نسبت اس نے فتوے دیا کہ وہ پہلے بہشت مین جاوین گی اور یہ وہی یسوع ہے جس کے وجود سے ہی انکار کیا گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ عشرۃ پسند لوگون نے عیاشی کی امنگین پورا کرنے کے لئے خود ہی اس کا نام تجویز اور اصل انجیل کو مبدل ومحرف کر کے اس کی طرف منسوب کر دیا ہے پس ہم مسلمانون کو ایسے یسوع پر ایمان لانے اور اس کی تعظیم کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ جس کا نام تک قرآن شریف اور ہماری مسلم کتب مین نہین پایا جاتا اور اس کی نسبت بار ہا ہمارے امام علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنی کتابون مین لکھا ہے کہ ہمارے اعتراضات ہمیشہ اس فرضی یسوع کی نسبت ہوتے ہین نہ کہ اس حقیقی مسیح کی نسبت جسکا ایمان آنحضرۃ صلے اللہ علیہ وسلم پر تھا اور وہ آپ کی بشارت دے گیا اور آپ کی رسالت پر ایمان لانا نجات کے لئے ضروری جانتا تھا اگر نورافشان بھی ہماری حضرت مسیح اور ان کی والدہ ماجدہ کو ویسے ہی تسلیم کرتا ہے جیسے کہ ہم تو چشم ما روشن دل ما شاد۔ پھر آگے لکھا ہے کہ از روے عقائد اسلامیہ عیسائیون کی زیادتی نظر آتی ہے کہ وہ مسیح کو کامل انسان اور کامل خدا بھی مانتے ہین لیکن ہمکو اس حقیقی اور واقعی امر کے تسلیم کرنے مین کلام ہو تو اسے چاہئے کہ تہذیب وشائستگی سے استدلال کرے وغیرہ وغیرہ

از روے عقائد اسلامیہ کے عیسائیون کی زیادتی نہین بلکہ گمراہی ہے۔ جیسے کہ سورہ فاتحہ کے ابتدا مین الضالین کہا گیا ہے باقی رہا مسیح کامل انسان اور کامل خدا ہونیکو حقیقی اور واقعی امر کہنا اس کی قلعی تو آج کل جو کچھ کھل رہی ہے وہ ظاہر ہے کامل انسان اور کامل خدا ہونا تو درکنار یسوع تو اپنے کچھون سے معمولی درجہ کا شریف انسان بھی ثابت نہین ہوتا۔ کامل خدا کی روحانیت اور تعلیم کا جو اثر ہے ہم اس کی ایک حکایت درج کرتے ہین کہ ایک یورپین صاحب جن کی معاش قلیل تھی کہین ملازم ہو کر وطن سے باہر تشریف لے گئے پیچھے ان کی ایک بیوی اور ایک لڑکی تھی۔ بیوی نے لڑکی کو زنا کی تعلیم دی اور پیشہ بٹھلا دیا اور جو کمائی آتی رہی اس سے گھر کا فرنیچر (اسباب) اور آرائش طیار کرتی رہی جب صاحب بہادر واپس تشریف لائے تو اپنے گھر کی آراستگی اور سامان کی کثرت کو دیکھکر حیران ہوئے کہ مین نے کبھی اس قدر روپیہ نہین بھیجا جس سے اس قدر سامان طیار ہو سکتا بیوی سے پوچھا اس نے کہا کہ تمہارے بارے پر مین نے لڑکی کو پیشہ بٹھا دیا تھا۔ یہ اس کی کمائی ہے اس نے دانتون مین انگلی ڈالی اور بیوی سے کہا کہ یہ تم نے کیا ظلم کیا۔ بیوی نے جواب دیا کہ کیا تم نے خداوند یسوع کی انجیل مین نہین پڑھا کہ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم سے پیشتر کنجریان بہشت مین جاوینگی پس مین اپنی لڑکی کو کیون نہ اول بہشت مین بھیجنے کے لئے طیار کرون۔ پھر ذرا اپنے کامل خدا کی اس گت کو دیکھو جو یہودیون نے بنائی اور اس کی پیشگوئیون پر نظر ڈالو اور ان وعدون پر جو اس نے یہودیون سے کئے اور ایک بھی پورا نہ ہوا۔ کیا خدائی اور انسانیت کا یہی کمال ہے۔ ہان دیکھو کہ اس وقت ایک شخص انسان کامل موجود ہے جس کا نام مرزا غلام احمد ہے اور اس کے دشمنون نے اس کے لئے کیا کیا نہ کیا اور کوئی دقیقہ اور منصوبہ اس کی ایذا رسانی اور تباہی کا باقی نہ رکھا اور پھر ہر میدان مین اسے فتح نصیب ہو رہی ہے اور یورپ اور امریکہ نے زبان واحد سے اس کے دعاوی کی صداقت کی شہادت نادیدی ہے وہ دعوے کسر صلیب کا ہے جس کے لئے وہ مامور ہے مگر باوجود اس کے پھر بھی وہ اپنے آپ کو خدا یا خدا کا بیٹا نہین کہتا۔ کامل انسان کی یہ زندہ نظیر موجود ہے نہ کہ یسوع صاحب کہ جو ساری رات خدا کو پکارتے رہے اور پھر بھی نہ سنی گئی۔ کامل خدا ہونا تو درکنار اس کا تو کامل انسان ہونا کبھی ثابت نہین ہو سکتا تعجب ہے کہ اب تک نورافشان کو یسوع کو کامل انسان یا کامل خدا کہتے شرم نہین آتی۔ جب کہ یسوع کی عجز اور ناکامی کا ایک ایک جزو الگ الگ کر کے ثابت ہو چکا ہے

اس سے آگے چلکر ایڈیٹر نورافشان نے اہل اسلام کے لوہے کو خود مان لیا ہے اور یسوع کے نسب نامہ کی طرف سے جو داغ لگتا ہے اسے قرآن شریف کے آب مطہر سے ... دہونا چاہا ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ کسر صلیب کے راقم کو چاہئے کہ وہ مسیح کے نسب کے باب مین قرآن کا مطالعہ کرے اور دیکھے جس کتاب کو وہ کلام اللہ مانتا ہے اس مین مسیح کی نسبی شرافت کے بارہ مین کیا درج ہے۔

ایڈیٹر صاحب یہ کیا اس سے اوپر تو آپ ہمین کافر اور اسلام سے خارج قرار دیتے ہین اور اب آپ خود اقرار کرتے ہین کہ قرآن شریف پر ہمارا ایمان ہے پس ہے ورنہ کمزور حافظہ یا خدا انسان کو ماننے والے دماغ ایسے ہی ہوا کرتے ہین آپ تو مسیح کا نسب نامہ پیش کرنے سے رہے تو اب قرآن شریف کے قدمون کو آ چھوا یہ بالکل ٹھیک ہے کہ اگر کوئی دنیا مین راستباز گذرا ہے تو اس کی حقیقی عظمت کو دنیا مین قائم کرنیوالا قرآن شریف ہی ہے اور الحمد للہ کہ آپنے قرآن شریف کا یہ احسان تو مانا کہ جو کلمہ عیسائیون سے باوجود مسیح کو خدا ماننے کے ۱۹ صد سال مین نہ ہو سکا اور وہ یہود کے سامنے شرم کے مارے منہ نکر سکتے تھے آخر وہ قرآن شریف نے کر دکھایا اور حضرۃ عیسیٰ ہو کو ان الزامون سے بری کر دیا لیکن یاد رہے کہ قرآن شریف مین یسوع کا ذکر تک بھی نہین ہے اس سے آگے ایڈیٹر نورافشان امریکہ اور یورپ کے عالمون کی تقلید کر کے حضرت امامنا ورا آپکی جماعت کو کاسر صلیب ہونیکا سرٹیفکٹ دیتا ہے اور تسلیم کرتا ہے کہ اگر اس صلیب پرستی دنیا سے نیست ونابود کرنیوالی اور بیخ وبن سے اکھاڑ دینے والی کوئی جماعت ہے تو یہی ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ...

اعتراضات اور ان کے جوابات

Digitized by Khilafat Library

اعتراض ۔ مرزا صاحب حضرۃ مسیح علیہ السلام کو گالیان دیتے ہین ٭

جواب ۔ ہمارے مخالفین نے مخالفت کا چونکہ ٹھیکہ لیا ہوا ہے اس لئے عام طور پر ان کو اپنا وہ منصب مخالفت نبھانا پڑتا ہے خواہ ایمان رہے یا جائے چنانچہ اسی حیثیت سے انہون نے اس اعتراض مین بھی دروغ بیانی کی ہے واضح ہو کہ حضرۃ مرزا صاحب نے آج تک حضرۃ مسیح ...... علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کبھی توہین نہین کی بلکہ آپ کی طرف سے یہ فتویٰ ہے کہ مین یقین رکھتا ہون کوئی انسان حسین ؑ جیسے یا حضرۃ عیسیٰ علیہ السلام جیسے راستباز پہ بدزبانی کر کے ایک رات بھی زندہ نہین رہ سکتا پس اس صورت مین یہ کب ہو سکتا ہے کہ حضرۃ موعود علیہ السلام خود ہی عیسیٰ ؑ کی نسبت گالیان استعمال کرین ۔ اگر معترض کو ذرا بھی چشم بصیرت ہوتی تو وہ سمجھ سکتا تھا کہ جس حالت مین خود مرزا صاحب اپنے آپ کو مثیل مسیح قرار دیتے ہین اور تحریر فرماتے ہین کہ مین اس کی روحانیت اور خو بو لیکر آیا ہون تو یہ کب ہو سکتا ہے کہ وہ خود ہی مسیح کو گالیان دیوین کیا کبھی کوئی شریف انسان اپنے آپکو ایک چور زانی اور شرابی کا مثیل ٹھہرا سکتا ہے اور کیا پیران چھپون سے وہ ہادی قوم ہو نیکا مدعی ہو سکتا ہے ہرگز نہین خدا تعالیٰ فرماتا ہے ۔ قد افلح من زکٰھا ۔ جس نے یعنی نفس کا تزکیہ کیا اور ادہر ایک قسم کی شرارت اور خواہش نفس سے اسے بچایا تو وہ ضرور کامیاب ہوگا اب اس وقت جو کامیابی حضرۃ مرزا صاحب کو اس مخالفت ۔ تکذیب اور تکفیر کے مقابلہ پر حاصل ہو گئی ہوئی ہے کیا اس امر پر دلیل نہین ہے کہ معترض شپر چشم کو خود ظلمت سے پیار اور نور سے عار ہے اور بلا دیکھے بھالے نکو خبث نفس سے اس نے خلاف واقعہ اعتراض کیا ہے ہان شاید کوتاہ بین معترض کو یسوع کے نام سے دہوکا لگا ہو جسکو دوسرے لفظون مین نصاریٰ لوگ مسیح بھی کہکر پکارتے ہین اور جسے خدائی کا مدعی قرار دیتے ہین اور خود اسے خدا جانکر اس کی پرستش بھی کرتے ہین تو یہ اس کی خود اپنی کم فہمی ہے جس مسیح اسرائیلی یا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اہل اسلام نبی یا پیغمبر مانتے ہین کیا اس کی نسبت ان کا یہ عقیدہ ہے کہ اس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا اور کفارہ جیسے ناپاک مسئلہ کی وہی بنیاد ڈال گیا ہے اور تمام انبیاء سابقین و آخرین کو چور اور بٹمار کہہ گیا ۔ لیکن کسی مسلمان کا حضرۃ مسیح ؑ کی نسبت یہ عقیدہ ہرگز نہین ہے وہ اسے ایک موحد رسول مانتے ہین ۔ پس کیا اس امر سے یہ بات اظہر من الشمس نہین ہے کہ نصاریٰ کا یسوع یا مسیح بقول ان کے خدائی کا دعویٰ کیا ہرگز وہ عیسیٰ ؑ مسیح نہین ہے جسے مسلمان پیغمبر اور پھر اولو العزم پیغمبر تسلیم کرتے ہین اور حضرۃ مرزا صاحب نے بار بار اپنی تحریرات مین صاف طور پر یہ امر ظاہر کر دیا ہے کہ ہمارا عقیدہ حضرۃ مسیح علیہ السلام پر نہایت نیک عقیدہ ہے اور ہم دل سے یقین رکھتے ہین کہ وہ خدا تعالیٰ کے سچے نبی اور اس کے پیارے تھے اور ہمارا اس بات پر ایمان ہے کہ وہ جیسے قرآن شریف ہمین خبر دیتا ہے اپنی نجات کے لئے ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر دل و جان سے ایمان لائے تھے لیکن عیسائیون نے جو ایک یسوع پیش کیا ہے ۔ جو خدائی کا دعویٰ کرتا تھا اور بجز اپنے نفس کے تمام اولین و آخرین کو لعنتی سمجھتا تھا ایسے شخص کو ہم بھی رحمت الٰہی سے دور اور بے نصیب خیال کرتے ہین ۔

یاد رہے کہ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ سے ہمین ایسے یسوع کا پتہ بالکل نہین ملتا جو گستاخ اور بدزبان ہو اور اگر ہمارے معترض کے نزدیک یسوع اور عیسیٰ ؑ ایک ہی شخص ہین تو اس کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے وہ نہ ہو کہ حضرۃ مسیح موعود ؑ کی مخالفت سے اس کا انجام ایسے عقیدہ سے کفر پر ہو ٭

(۲) ہمارے مخالف مولوی جو اسطرح اعتراض ہم پر کرتے ہین وہ ذرا اپنے گریبان مین منہ ڈال کر دیکھین تو سہی کہ آیا خدا کے پیغمبرون کی توہین وہ کر رہے ہین یا حضرت مرزا صاحب ۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو عہد شکن ۔ خدا کا نافرمان اور باغی انہون نے قرار دیا ہے یا حضرت مرزا صاحب نے ۔ حضرت مسیح کا درجہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سید الاولین والآخرین سے انہون نے بڑھایا ہے یا حضرۃ مرزا صاحب نے ۔ مثلاً حضرۃ مسیح ؑ تو فرماتے ہین ولم یجعلنی جبارا شقیا کہ خدا نے مجکو جبر کرنیوالا بدبخت نہین بنایا لیکن ہمارے مخالف مولوی کہتے ہین کہ جب وہ آسمان سے آویگا تو لوگون کو زبردستی مسلمان کریگا اور جو انکار کریگا اسے تیغ بیدریغ سے قتل کر دے گا ۔ اور باوجود اس کے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی اور قرآن شریف کا متبع اپنے آپ کو کہے گا لیکن عملی طور پر وہ قرآن شریف اور سنت نبوی کی مخالفت کریگا کیونکہ قرآن شریف میں تو لکہا ہے لا اکراہ فی الدین کہ دین مین زبردستی نہین ہے مگر وہ لوگون کو زبردستی مسلمان بناویگا اور باوجود اس بات کے کہ قرآن شریف دفاعی جنگون کی حد حتیٰ یعطوا الجزیۃ ٹھیراتا ہے لیکن وہ اس کی پرواہ نکریگا اور اگرچہ کفار جزیہ بھی دین اور اطاعت اختیار کرین مگر وہ ایک نہ سنیگا اور زبردستی لا الٰہ الا اللہ پڑہا دیگا ۔ آنحضرۃ صلعم کی سنت تو یہ تھی کہ آپ تالیف قلوب بھی کرتے اور مصلحت وقت کے لحاظ سے کفار سے صلح بھی کرتے اور دین کے لئے کبھی کسی جنگ کی خود ابتدا نہ کرتے لیکن مسیح اس کے برعکس کریگا ۔ اب اے مولویو ذرا سوچکر دیکھو کہ مسیح کو گالیان دینے والے اور اس کی توہین کرنے والے تم ہو یا کہ حضرت مرزا صاحب ۔ پھر قرآن شریف مین مسیح کا قول لکہا ہے برًا بوالدتی مادمت حیا کہ جب تک مین زندہ رہون گا (اس میں کوئی شرط زمین آسمان کی نہین) والدہ سے نیکی کرون گا لیکن تمہارے عقیدہ کے رو سے تو مسیح ؑ نے اس قول کو بھی ایفا نہ کیا ۔ اور اپنی والدہ کو اپنی زندگانی مین ہی یہودی دشمنون کے سپرد کر کے آسمان پر چلا گیا اب جس قدر سوالات اس تحریر مین تم پر وارد ہوئے ہین ان کا جواب دو ٭

(محمد یحییٰ دالوی)

میرٹھی ضمیمہ شحنہ ہند کی سہ ماہی رپورٹ

گذشتہ اشاعت سے آگے

قصیدہ مین صرف شاعرانہ باتین نہین مطلب یہ ہے کہ معارف وحقائق اور اخبار بالغیب سے پر ہو ۔ پھر معارضہ کیجئے تو پتا لگے باقی رہی اس کی غلطیان نکالنا یہ تو بزدلی کی نشانی ہے اگر کچھ کر سکتے ہو تو کر کے دکھاتے کیون نہین اگر وہ قصیدے (معاذ اللہ) غلط ہین تو تم صحیح بنا کر دکھاؤ تو سہی ۔ مگر تم تو گویا لن تفعلوا ولن تفعلوا کا مثل پڑا کہتے رہوگے اور کچھ نکر و گے اعجاز بھی اسیکا نام ہے کہ باوجود قدرت جواب پر قادر نہ ہو جو نشانات دکھلائے گئے اگر تم تسلیم نکرو تو کوئی تعجب کی بات نہین سارے نبیون سے ...... ایسا ہی سلوک ہوتا آیا ہے پھر اس مجدد سے کیون ایسا سلوک اٹھا رکھا جو نبیون کے نقشے مین ہے کیا اہل سنت وجماعت کا متفق علیہ مسئلہ نہین ۔ کہ جب نبی ایک نشان دکھا چکے تو کوئی ضروری نہین کہ پھر اسے اور دکھانے پر مجبور کیا جائے ۔ پھر یہ سوچو کہ مسیح موعود کو نشانات دکھانے کی اور پھر اپنے ہی بھائیون کو دکھانے کی کیا ضرورت ہے وہ علیحدہ نبی نہین ہے ۔ دیکھو ہمارے رسول مقبول صلعم نے باوجود مستقل عظیم الشان نبی ؑ ہونیکے اس سوال کہ لولا انزل علیہ آیۃ من ربہ کہ اس شخص پر معجزے کیون نہین اترے کے جواب مین فرمایا کہ انما انا نذیر مبین ۔ اے دے لوگو جو محمد والسنہ سے فرقہ بنے پھرتے ہو کیا تم مین طاقت ہے کہ اس کا جواب دو ۔ بس اب آئندہ حضرت اقدس

پر کوئی ایسا سوال نکرنا جب تک اس تحریر کا جواب نہ دے لو۔

(۱۰) ضمیمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی نامہ نگار نے کرزن گزٹ میں لکھا ہے کہ سنی علماء احمدی علماء سے حیات و ممات مسیح پر بحث کریں۔ ایڈیٹر شحنۂ ہند بڑے زور سے کہتا ہے۔ اچھا بھائیوں کو کہ دیکھنا بحث نکرنا ہرگز نہ کرنا معلوم ہوتا ہے کہ ایڈیٹر مذکور بھی احمدیوں کی قوۃ استدلال سے ڈرتا ہے ورنہ کیوں اس بحث سے روکتا ہے۔ ایک منصف مزاج غیر مسلم دوست کا قول یاد آ گیا ہے جس نے کہا۔ مرزا صاحب قادیانی نے وفات مسیح کی اس قدر دلیلیں دی ہیں کہ اگر کوئی شخص فی الحقیقت زندہ ہو اور اس کے حق میں ایسی پر زور دلائل سے کام لیا جائے تو وہ یقیناً اپنے تئیں مردہ سمجھ لے۔ چہ جائیکہ مسیح جو بقول ایک روسی سردار کے عقلاً و نقلاً مر چکا ہے۔ ایڈیٹر کہتا ہے کہ مرزائی معجزات سے منکر ہیں۔ ما ہذا الا بہتان عظیم۔ ہم کب معجزات سے منکر ہیں مگر جن باتوں کا قرآن شریف سے ثبوت نہیں ملتا کیا ہم انہیں یونہی بلا دلیل مان لیں۔ مثلاً کوئی آپ سے کہدے کہ موسیٰ علیہ السلام آسمان پر بجسدہ عنصری موجود ہیں۔ آپ کہیں کہ کیونکر ہو سکتا ہے تو وہ کہدے کہ تم معجزات سے منکر ہو۔ کیا معجزات کے ماننے والے کو ہر ایک ناممکن الوقوع یا غیر واقع شدہ امر کا مان لینا ضروری ہے۔ سو جناب من احمدیوں کا یہ اعتراض کہ عیسیٰ مسیح کو روٹی کون پکا کر دیتا ہے ما جعلنٰہم جسداً لا یأکلون الطعام اور کانا یاکلان الطعام (الآیۃ) [illegible] کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور کہ وہ دونوں ماں بیٹے کھانا کھایا کرتے تھے کی بنا پر ہے کہ آریہ اور دہریوں کی طرح اٹکل پچو۔

باقی رہا آپ کا یہ سوال کہ مرزا صاحب کا مسیح موعود ہونا قرآن سے ثابت کیجئے۔ سو جناب من لیجئے یہ تو کوئی مشکل بات نہیں بلکہ اگر قرآن مجید پر فیصلہ کرو تو چشم ما روشن دل ما شاد۔

سب سے پہلے وفات مسیح کی نسبت گفتگو ہونی چاہئے تھی تاکہ آپ کا مزعومہ مسیح ابن مریم جب وفات یافتہ ثابت ہو جائے اور قرآنی آیات سے یہ پتہ بھی چل جائے کہ مردے پھر دنیا میں بھیجے نہیں جاتے۔ انہم لا یرجعون واپس نہیں آیا کرتے۔ تو خود ہی ماننا پڑتا کہ آنیوالا مسیح کوئی اور ہے۔ مگر جب آپ وفات مسیح کا ثبوت طلب نہیں کرتے بلکہ اس کو تسلیم کرنے پر تیار ہیں لیجئے۔ ہم ہر نماز میں دعا مانگتے ہیں اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین۔ اس سے ثابت ہو کہ ایک وقت آنے والا تھا جبکہ مسلمان ان دو گروہوں کے مصداق ہو جائیں گے جن سے بچنے کی دعا ہے اور گروہ منعم علیہم میں ہونے کی دعا۔ اب بتائیے کہ وہ کونسے انعام ہیں جو منعم علیہم گروہ پر ہوئے اور اگر ہم میں سے ایک بھی ان کا وارث نہ ہوا تو کیا دعا عبث ہی سکھلائی [illegible]

تنزل میں ہے تو کیا اعلموا ان اللہ یحیی الارض بعد موتہا کا وعدہ پورا ہونا ہے یا نہیں۔ انا ارسلنا الیکم رسولا شاہدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا سے ثابت ہے کہ آنحضرۃ صلعم مثیل موسیٰ ہیں تو کیا مماثلت کو پورا کرنیکیلئے چودھواں خلیفہ عیسیٰ ابن مریم کا مثیل ہونا چاہئے یا نہیں۔ اور اس کا ظہور اسی امت سے ہونا ضروری ہے جیسا فرمایا۔

وعد اللہ الذین آمنوا منکم و عملوا الصالحات لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم (وعدہ کیا اللہ تعالے نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کیا کہ ہم انہیں زمین میں خلیفہ بنائیں گے۔ جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں موسیٰ کے خلیفوں کو بنایا) اسمیں بہت سی باتیں قابل توجہ ہیں۔ منکم پس عیسیٰ ابن مریم جو بنی اسرائیل سے ہیں نکل گئے پھر مشبہ اور مشبہ بہ کا الگ الگ ہونا ضروری ہے پس وہ عیسیٰ ابن مریم نہیں آ سکتا۔ اسی آیات سے وہ اعتراض بھی غلط ہوا۔ کہ خلیفۃ اللہ کیوں کہلاتے ہیں۔ دیکھئے اللہ نے خلیفہ کی نسبت اپنی طرف کی ہے جیسے فرمایا تھا انی جاعل فی الارض خلیفہ پس یہ غلط ہے کہ آدم علیہ السلام کے سوا کسیکو خلیفہ نہیں کہا گیا۔

ہو الذی ارسل رسولہ بالہدی و دین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ۔ ہر مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے حق میں ہے اس میں اس کا رسول کہلانا ثابت پھر اس کے ظہور کا زمانہ بھی فرما دیا کہ وہ آخری قوم کا امام ہوگا۔ جیسے فرمایا ثلۃ من الاولین و ثلۃ من الآخرین۔ جس سے ثابت ہے وہ جماعت قرب قیامت آخری زمانہ میں ہوگی۔ آخرین منہم لما یلحقوا بہم اس کی تائید کرتی ہے۔ پھر اس زمانے کے نشان بھی بتا دئے اذا البحار فجرت جب دریا چیرے جائیں گے کیا ابھی کچھ کسر ہے اذا الوحوش حشرت۔ وحشی آدمیوں کے ساتھ اکٹھے۔ اذا الجبال نسفت پہاڑ اڑائے جائیں گے۔ کیوں ابھی کسر رہ گئی ہے۔؟ اذا الصحف نشرت۔ جب وقت کتابیں پھیلیں گی اذا العشار عطلت۔ و لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ سے ثابت ہے کہ آنیوالا چودھویں صدی میں ہوگا بلحاظ ماضی و مستقبل کے واقعات قرآنی خاصہ ہے اور بمطابق لہ ظہر و بطن بدر سے ایک مراد جنگ بدر۔ دوم بدر یعنی چودھویں صدی اس کی معاون آیت و اللہ متم نورہ کہ کمال چودھویں ہی کو ہوتا ہے پھر اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر ہزار برس کے بعد ایک نیا انتظام ہوتا ہے۔ یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنۃ مما تعدون۔ نیز سو سال تو خیر القرون قرنی ثم الذین یلونہم ثم الذین یلونہم کے تھے پھر ہزار برس [illegible] ہوئے تیرہ سو برس پس چودھویں صدی میں بدر ہدایت کا مشرق سے حسب معمول طلوع ضروری ہوا۔

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ایک مکانی معراج ہوا۔ دوسرا زمانی۔ پہلے دور کی مسجد جس کی اس وحی سے تصدیق ہوئی۔ حضرۃ مرزا صاحب کی ... قادیان کی مسجد ہی مصداق بارکنا حولہ ہے۔ مسیح موعود کی بعثت ایسے مقام میں ہونی چاہئے تھی۔ جہاں کل مذاہب ہوں سو ہندوستان سے بڑھکر کونسا ملک ہو سکتا تھا جہاں امن بھی ہو۔ کیونکہ مماثلت مسیح ناصری کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ امن سے سب کام ہوں۔ تلوار سے تو خون خرابہ ہوتا تھا۔ یہ لفظی تلواریں وہ اثر کر رہی ہیں جو اس خونی منظر میں بالکل ممکن نہ تھا ضرب اللہ مثلا للذین آمنوا۔ و مریم ابنت عمران التی احصنت فرجہا سے ثابت ہے کہ امت محمدیہ میں سے کم از کم ایک کا۔ مریمی صفت ہونا بھی ضروری ہے جس میں نفخ روح القدس ہو تعجب ہے کہ سب سے بڑا نشان بھی پورا ہو چکا۔ جمع الشمس و القمر یقول الانسان یومئذ این المفر۔ لا الشمس ینبغی لہا ان تدرک القمر سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ شمس و قمر کا اجتماع گرہن میں مقصود ہے جب ہی تو فرمایا خسف القمر۔ اب دیکھئے وہ گرہن ماہ رمضان میں ہوا یا نہیں اور پھر اس کے بعد طاعون شروع ہو گیا یا نہیں جس سے سب لوگ پکار رہے ہیں این المفر۔ اخرجنا لہم دابۃ من الارض۔ نکالا ان کے لئے زمین سے کیڑا۔ تکلمہم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون زخم کرتا تھا ان کو (طاعون) کہ لوگ ہماری آیات پر ایمان نہ لاتے تھے۔ دیکھا یہ پیشگوئی کیسی پوری ہوئی کیا اب مسیح موعود نہیں آیا۔

(۱۱) اعتراض ہے کہ اگر آتھم نے پہلے دن ہی دجال کہنے سے رجوع کیا تھا تو پھر پندرہ ماہ موت کا انتظار کیوں رکھا جناب من اس لئے کہ پندرہ ماہ کی مہلت بھی ممکن تھا کہ آتھم پہلے دن کے رجوع پر ثابت قدم نہ رہتا مگر وہ رہا اسی لئے بچ بھی گیا۔ دوم وہ رجوع نہ تھا بلکہ رجوع کا ابتدا تھا اور رجوع کا پورا پورا اندازہ جاننے والا جس سے عذاب میں تخفیف ہوتی اللہ تعالی جل شانہ تھا نہ کہ مرزا صاحب۔ پس پندرہ ماہ انتظار ... ضروری تھا۔ چونکہ رجوع کیا۔ اس لئے موت سے پندرہ ماہ کے اندر اندر بچ گیا۔ ہاں جب اس رجوع پر قائم نہ رہا اور میعاد گذرنے پر انکار شروع کیا اس لئے دوسرے پندرہ ماہ میں وہ پیشگوئی صادق آ گئی۔ کامل رجوع نہیں تھا اس لئے پندرہ ماہ میں کامل تخفیف بھی نہ ہوئی بلکہ اضطراب و اضطرار کے بادیہ میں رہا۔

(۱۲) مسجدیں برباد ہو کر ہمارے قبضہ میں آ جائیں گی، اگر ایسا فرمایا ہے تو ٹھیک فرمایا کیونکہ آجکل دس فیصدی مسلمان بھی نمازی نظر نہیں آتے۔ پس احمدی ہی ایک قوم ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھے ہوئے ہیں اور اپنے امام کی برکت سے

چیدہ خبرین

جاپان کی ریس سے ولایت انگلینڈ مین کوشش ہو رہی ہے کہ لمبی سے لمبی دم جن پرندون کی ہوا کرے ان کو پالا اور رکھا جاوے ایک ایک جاپانی پرندہ ایک سو پچاس پچاس روپے کو خریدا جاتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ خود ہی ان پر محنت کرکے دو سال مین دس بارہ فٹ لمبی دم کر لی جایا کرے جن ممالک کے امراء اور روساء کا یہ حال ہو پھر ان مین روحانیت کیسے پیدا ہو سکتی ہے +

بی بی تولا۔ امریکہ کی ایک مشہور قابل لیڈی نے پیسہ اخبار لکھتا ہے ماہ اکتوبر کے رسالہ پر بودہ بہارت مین اس خیال کی تائید مین ایک مضمون لکھا ہے کہ ہندوؤن نے پردہ کی رسم مسلمانو سے نہین لی بلکہ وہ ہندوؤن کی رسم ہے لیکن جب تک وہ اس کا ثبوت وید اور نیز قومی تعامل سے نہ دلوے تب تک اپنے منہ سے میان مٹھو بننے والی بات ہے +

قرآن مجید کے صحیح ترجمہ کی نسبت پیسہ اخبار اس بنا پر بھی مولوی نذیر احمد صاحب شمس العلماء کے ترجمہ کی صحت پر زور دیتا ہے کہ میرزا حیرۃ کی طرح وہ کتب فروشی اور تجارتی منافع کے لئے نہین کیا گیا۔ لیکن یہ صرف پیسہ اخبار اور اس کے ہم جنسون کا خیال ہو تو ہو ورنہ ایک گروہ کثیر اس امر کو بھی جانتا ہے کہ بعض مقامات کے ترجمے صرف اس غرض سے عوام الناس کے خیال کے مطابق لکھے گئے ہین کہ کہین قرآن فروخت ہونے سے رہ جائے اور محققین نے جو بعض غلطیان مولانا صاحب کے ترجمہ کی لکھکر ان کو بتلائی ہین ابھی تک ہمارا خیال ہے کہ ان کی تسلیم یا تردید مین کوئی ذکر مولوی صاحب نے نہین کیا اگر کیا ہے تو بتلایا جاوے۔

بمبئی کے چکلہ بازار مین آگ لگی ایک لاکھ کا نقصان ہوا زنا کا نتیجہ ضرور آگ ہی چاہئے اس سے جو مرض آتشک ہوتی ہے وہ بھی آگ ہی ہوتی ہے +

اسکندریہ بندرگاہ مین بھی طاعون پھوٹ رہی ہے یہ ایسا مقام ہے جہان سے جہاز گذرتے ہین دیکھو خدا کے برگزیدہ مسیح کی پیشگوئی پوری ہو رہی ہے اور دنیا مین یہ دورہ کر رہی ہے۔

ترکستان مین حکام روس نے حکم جاری کیا ہے کہ کوئی مسلمان ۱۴ سال سے کم عمر کی لڑکی کے ساتھ شادی نہ کرنے پاوے +

جالندھر۔ جہلم۔ ہزارہ۔ سری نگر۔ انبالہ۔ سیالکوٹ سب مقامات مین طاعون اپنا کام کر رہی ہے۔

سلطان روم نے مذہب اسلام کی قدیم نایاب کتب کی عام اشاعت کا حکم صادر فرمایا ہے۔

کابل کی پہاڑون مین ابجانب .... ایک کوئلہ کی کان کی خبر سنی گئی ہے امیر کابل نے افسرون کو بغرض تحقیقات روانہ کیا ہے۔

ایک فرانسیسی سائنس دان نے دعوی کیا ہے کہ اس نے ایسا ماء الجبن معلوم کر لیا ہے جس سے شراب خوری کی عادت جاری رہے افسوس کہ پھر یسوع کے اس خون کو لوگ پینا ترک کر دین گے +

ہفتہ مختتمہ ۲۸ نومبر مین طاعون سے (۱۷۶۱۷) اموات بمقابلہ (۱۸۳۶۹) ہفتہ ماسبق کے یہ تفصیل ذیل وقوع مین آئین احاطہ بمبئی (۵۰۸۲) بمقابلہ (۹۷۹۱) کے صوبجات وسطی (۱۹۴۵) بمقابلہ (۱۸۱۹۱) کے پنجاب (۱۲۲۳) بمقابلہ (۱۱۵۴) کے وسطی ہند (۱۰۲۵) بمقابلہ (۹۷۵) کے ریاست حیدرآباد (۸۴۳) بمقابلہ (۹۲۷) کے۔ بنگال (۱۷) بمقابلہ (۲۰۵) کے ریاست میسور (۶۶۲) بمقابلہ (۶۷۳) کے شہر بمبئی ۵۷ اور کلکتہ ۲۱۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خبرین

حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ۱۴ دسمبر ۰۳ کو روانہ بصوب گورداسپور ہوئے کیونکہ ۱۵ کو مقدمہ کی پیشی ہے

ایک صاحب محمد یوسف نے حضرۃ صاحبزادہ مولوی عبد اللطیف خان شہید (رضی اللہ عنہ) کی تاریخ شہادۃ یہ نکالی ہے

"سید عبد اللطیف خان شہید ہوگئے"

بابو شاہ دین صاحب اسٹیشن ماسٹر گولڑہ نے جو کہ اس سے پیشتر بوجہ بیماری ۳ ماہ کی رخصت پر تھے طبیعت درست نہ ہونے پر ۲ ماہ کی رخصت اور لی ہے +

خانصاحب محمد خان افسر بگی خانہ سرکار کپورتھلہ نا حال بیمار ہین آپ معالجہ کے لئے یہان تشریف لائے تھے لیکن بعض ضروریات کی وجہ سے گذشتہ ہفتہ مین پھر واپس کپورتھلہ تشریف لے گئے۔

صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کی طبیعت اب بہت تندرست ہے +

ملک پیر بخش صاحب صاحب تحصیل سوا سے۔ عبد الحکیم صاحب ایڈیٹر پوسٹل آرگن گورداسپور سے۔ مولوی یار محمد صاحب لاہور سے۔ چودھری مولا بخش صاحب سیالکوٹ سے اور نگ زیب۔ جان خان۔ فتح خانصاحب لاوا ضلع جہلم سے حضرۃ اقدس کی زیارت کے لئے تشریف لائے +

مختلف مقامات کی احمدی جماعت کو چاہیے کہ اپنے اپنے مقامات کی مذہبی خبرین متعلقہ جماعت درج اخبار کے لیے ارسال کیا کرین

ہمارا البدر

Digitized by Khilafat Library

کاغذ۔ گذشتہ نمبر میں اخبار کو کاغذ بہت ناقص لگا ہے وجہ اس کی یہ ہے کہ امرتسر سے کاغذ پہونچنے میں بہت دیر ہوگئی تھی اس لئے جو کاغذ قادیان مین دستیاب ہو سکا وہی استعمال ہوا ہے اور اس وجہ سے بھی اخبار مین دیر ہوئی ہے +

دلاور خانصاحب پشاور۔ کتاب نزول مسیح نا حال طبع نہین ہوئی ہے جس قدر مقدمات چل رہے ہین یہ سب نزول مسیح ہی ہے ان کے اختتام پر جب طبع ہوگی تو اشتہار خود ہو جا دیگا +

محمد عبد الصمد صاحب احمدی مہتمم مدرسہ بنیاد العلوم احمدیہ نے پٹیالہ سے البدر کے ساتھ خاص ہمدردی فرما کر اس کی بہبودی کی عنوان سے ایک کارڈ تحریر فرمایا ہے جس مین آپ نے ترقی اشاعت کے لئے ذیل کے امور درج فرمائے ہین مع جواب ان کو درج کیا جاتا ہے +

(۱) موجودہ قیمت میں ایزاد کرنیکا ارادہ نفرمایئین اگر ممکن ہو تو کم کر دین حتی کہ عیؔر مع محصول ہو۔

جواب:- میرے مین اس حجم کا اخبار دینا محالات سے ہے سوائے اس کے کہ قوم ایک مشترکہ چندہ سے اس کا انتظام کرکے نقصان کی ذمہ دار ہو جاوے میرا خیال ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ مجوزہ اسباب پیدا ہو جاوین تو اس کی قیمت عاؔ ضرور کر دی جاوے اور ایزاد قیمت کا ہرگز ارادہ نہیں

(۲) نصف اخبار ڈائری کے لئے مخصوص ہو اور ڈائری بلاناغہ کوشش کرکے لکھی جاوے۔

اگر ڈائری ہو اور وہ پوری ضبط ہو جاوے تو نصف کیا مین تو کل اخبار مین بھی دینا چاہتا ہون کیونکہ سوائے ایک دو مضمون کا اصل غرض البدر کے اجرا کی یہی ہے کہ تازہ حالات اور تقریرین احمدی احباب تک پہونچائی جاوین۔ مگر اکثر ایام ایسے بھی گذرتے ہین کہ کوئی تقریر وغیرہ نہین ہوتی اور نیز ضبط ڈائری کے انتظام مین بھی اب تک بڑا نقص ہے کہ ایک آدمی کو کل خدمات اخبار کی بجا لانی پڑتی ہین مکمل انتظام یہ چاہتا ہے کہ ڈائری نویس ایک علیحدہ شخص ہو جو کہ ہر وقت مسجد مین حاضر رہے اور ون مین جس وقت حضرۃ اقدس باہر تشریف لاوین اور کوئی ذکر فرماوین وہ نوٹ کیا جاوے اور سردست جب کہ اخبار نے ابھی قلت اشاعت کی وجہ سے استحکام ہی حاصل نہیں کیا اور نہ سے قومی تعاون کی ضرورت ہے تو سٹاف کو کس طرح بڑھایا جا سکتا ہے ہان جیسا کہ یہ امر گذشتہ سال کے تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ اگر البدر کی قیام کی طرف احباب متوجہ ہون تو یہ

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب اور ادویہ کی فہرست

طب روحانی امیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی بابت اس زمانہ میں عام چرچا ہے اور جس کو دریافت ہوجاوے کہ یسوعی معجزات کی کلا ہے ایک مذہب اور سلطنت حق کے ایک دہریہ کرتا ہے ان میں بھی دیدی ہے اور جس کو ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہوجاتا ہے اسکا برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب میں بتلایا گیا ہے۔ جو ہدایات اس میں درج ہیں ان پر مشق کرنیسے انسان ہمت نیت رکھکر اپنی وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہے اور خیالات میں یکسوئی اور ان کو ضبط کرنے کی عادت بھی پیدا ہوجاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب پر لکھنیوالوں نے وہ مبالغے کئے ہیں کہ آسمان و زمین کے قلابے ملا دئے ہیں اور اس کے مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیکا اقرار دیدیا ہوتا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کما سکتا ہے ایسے ہی خدا کی ارادہ سے ہر ایک دعا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسے ہی اس کے ارادہ اور اذن سے انسان اس سے بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی مدح سرائی کا کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے۔ اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کریں۔ قیمت عمر

شہادۃ آسمانی حصہ اول و دوم بجواب بنفضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی مخالفت میں لکھی تھی اس کے اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کے جواب اس کتاب میں دئے گئے ہیں۔ ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور مسئلہ جہاد اور خروج دجال یاجوج ماجوج۔ تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہیں قیمت ہر دو حصہ ۸

سر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا ثابت کیا ہے اور نہایت لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردوں کے زندہ کرنیکا انجیل میں ذکر ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ در اصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ۔ قیمت ۵

رویاے صالحہ اس میں مصنف نے اپنی بیعت کی سرگزشت۔ محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود کا ثبوت صحف سابقہ سے دیا ہے۔ قیمت ۲

اعجاز احمدی ۳۰ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہیں اس کی تفسیر کی گئی ہے جس کو پڑھ کر پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے۔ قیمت ۱

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میاں ہدایت اللہ صاحب احمدی ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپ نے اردو زبان میں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی کی ثبوت میں لکھی زیر طبع ہے قیمت ۲ ہوگی

عاقبۃ المکذبین لودیانہ کے مخالف مولویوں کا انجام جو ہوا اس کا بیان۔ بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیات پر بحث اور ایک نظم قیمت ۱

اسلام اور اس کا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ منشی عبد الرحمن صاحب صادق قیمت ۳ علاوہ محصول ڈاک

چپاینۃ الناس مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ۱

الہامی دعا مع کلشیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۱ علاوہ محصول ڈاک

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب ملکے ضلع گجرات قیمت ۱

نظم برائے مستورات بطرز کامن مصنفہ ۱

روشنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبد الکریم تاجر پالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ارنی تولہ۔ اوسط قسم۔ تاجروں کو خاص رعایت

لا مجرب ادویہ

یہ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ قادیان میں رہ کر ہم کس قدر تجربات طیار کر سکتے ہیں — تجربہ کی معنی خدائی تعریف نہیں۔ بلکہ یہ کہ اکثروں کو اس سے شفا حاصل ہوئی ہے

حب دافع دائمی قبض۔ جس کے استعمال سے صرف عارضی طور پر قبض کشائی نہیں ہوتی بلکہ اندرونی قویٰ میں جو نقص باعث مرض ہوتا ہے اس سے رفع ہو کر آئندہ تازہ قوت قویٰ کو فضلہ کے اخراج کے حاصل ہوتی ہے قیمت عہ

اکسیر تسکیم خوش ذائقہ دوا اکثر امراض معدہ کے لئے شفا کا حکم رکھتی ہے قیمت عہ

علاج نکسیر۔ ابشرطیکہ ناک کے اندر زخم نہ ہو اور دماغ سے خون آتا ہو تو فوراً آرام ہوجاتا ہے کہانا اور ناک میں ڈالنے کی دوا قیمت عہ

حب جدید پرانے بخاروں اور ابتدائی دق اور کھانسی وغیرہ کا علاج جس کا تجربہ خود قادیان میں بھی ہو چکا ہے قیمت عہ

روغن بہرہ پن بشرطیکہ مادر زاد بہرہ نہ ہو اکثروں پر تجربہ ہوا کہ آرام ہو گیا ہے قیمت فی شیشی عہ

درد سر کی گولی۔ ہر ایک قسم کے درد کو اس سے فوراً آرام ہوجاتا ہے اعصاب کو طاقت ملتی ہے ۱۶ گولی۔ ایک روپیہ۔

سرمہ زنگاری اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر۔ دہند۔ غبار آشوب چشم۔ پانی بہنا وغیرہ دیگر امراض چشم کا نادر علاج اعلیٰ درجہ کا اطباء کا خاندانی نسخہ فی تولہ ۱۲

مصفی خون۔۔ گولیاں خالص عنبہ کی جو ہر اور چوب چینی کی بنی ہوئی ہیں ۴۰ گولی عہ

سلائی گلگرہ جسے ہندوستانی زبان میں روہی کہتے ہیں خواہ پرانی ہوں اسکے استعمال سے آرام ہوجاتا ہے فی سلائی ۱۲

برص کی دوا یا پھلبہری جس سے خدا کے برگزیدہ ہمیشہ پناہ مانگتے ہیں بدنمی جلد پر سفید داغ شروع ہوجاتے ہیں اور آہستہ آہستہ پھیل کر تمام جسم کو بدنما کر دیتا ہے اس دوائی کا تجربہ صدہا پر ہو چکا ہے قیمت عہ

علاوہ ان ادویہ کے ہر ایک مرض کے مجرب نسخا جات طیار کر کے مریضوں کو ارسال کئے جاتے ہیں

مذکورہ بالا اشتہار کے حوالہ سے ہر قسم کی درخواست بنام محمد افضل مالک و منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور کے نام آنی چاہیئے

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبد الحکیم خانصاحب ایم بی۔ نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر الزمان علیہ السلام اور مولانا نور الدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنا دی تھی مسیح الزمان علیہ السلام نے وقتاً فوقتاً اس کی نسبت ارشاد فرمایا نہایت عمدہ و شیریں بیان ہے قرآنی نقاط خوب بیان کئے ہیں دونوں بزرگ حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا نور الدین علیہما السلام نے بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل باری سے چھپ کر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر مفت ملیگی۔ مجلد قیمت ہے پانچ الم کی قیمت ۱۲ پارہ عم ۱۲ المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال تمام درخواستیں مشتہر کے نام آنی چاہئیں۔ نہ کہ دفتر البدر میں

ریویو آف ریلیجنز اس نام کا ایک ماہوار رسالہ انگریزی اور اردو زبان میں الگ الگ قادیان سے شائع ہوتا ہے جس میں تمام دنیا کے مذاہب پر انتقاد کر کے سچا اور حقیقی مذہب پیش کیا جاتا ہے اور منطقی اور علمی مذہب اسلام پر جو اعتراضات کم فہمی سے عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے ہیں ان کا جوابات بڑی معقولیت اور عمدگی سے دئے جاتے ہیں۔ یہ ایک ہی رسالہ ایسا ہے جو اسلام کو یورپ اور امریکہ تک پہنچا رہا ہے ایک زندہ مذہب ثابت کر رہا ہے اور جس نے دنیا کی کایا پلٹ دی ہے اس کی اس اثر انداز ی کو خود اہل امریکہ اور یورپ نے تسلیم کیا ہے اس لئے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ اس کی اشاعت اور خریداری میں کوشش کرے اور جو لوگ مذہب سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ اسے ضرور خریدیں قیمت سالانہ زبان انگریزی ۶ اور زبان اردو عہ۔ تمام درخواستیں بنام منیجر ریویو آف ریلیجنز قادیان آنی چاہئیں

اشتہار دینے والوں کا نادر موقع البدر اپنی خدمات کے ذریعہ احمدی جماعت کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس لئے اگر اس جماعت میں تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہو تو اپنے اشتہارات بشرطیکہ فحش اور مبالغہ سے پاک ہوں اس میں درج کراؤ۔ اجرۃ کا فیصلہ منیجر سے کرو

محمد عبد الرشید اینڈ سنز مالکان کارخانہ جراب سوتی واقع بٹالہ پنجاب ضلع گورداسپور سے ہر ایک قسم کی سوتی جراب بہت عمدہ اور مضبوط اور اعلیٰ قسم کی ملسکتی ہے شرح قیمت فی درجن قسم اول ۱۲ قسم دوم ۸ قسم سوم ۶ محصول ڈاک بذمہ خریدار

بنارسی مال ہر ایک قسم کا مردانہ اور زنانہ شال دوپٹے اور کمخواب و غلطان ہر قسم اگر خریدنا ہو تو مشتہر سے خرید اجاوے اصل اخراجات پر صرف ۲ منافع لیا جاویگا اور مال بہت عمدہ اور نہایت دیانت داری سے ارسال کیا جاویگا

المشتہر سید عزیز الرحمن محلہ ستو متصل کتاب گھر کوہ منصوری

البدر کے چند نمبر بابت ۱۹۰۲ء جن میں عجیب و غریب تقریریں ہیں بقیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ دفتر البدر سے طلب کرو

مطبع انوار الاسلام قادیان میں ہر ایک قسم کی اردو عربی و فارسی چھپائی کا کام بہت عمدہ ہوتا ہے

سلاسل الفضائل مع ترجمہ قیمت فی جلد ۱۲ درخواستیں بمفتی فضل الرحمان صاحب کے نام آنی چاہئیں

سلاسل التعلیم قیمت ۲ **سیرۃ النبی** قیمت۔ درخواستیں حکیم فضل دین صاحب کے نام آنی چاہئیں

حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مصنفہ کتب حکیم فضل دین صاحب قادیانی سے دستیاب ہوں گی

انوار الاسلام پریس قادیان میں باہتمام منشی محمد افضل مالک و منیجر چھپکر شائع ہوا